خریدنے کے قابل ہوں۔

اس کے علاوہ عوام کی خواہش ہے کہ ایسی زرعی پیداوار ہو جو انہیں غذائی خود کفالت حاصل کرنے کے قابل بنائے۔ اس کے لیے حکومت کا تعاون، مراعات اور دیگر مدد درکار ہے۔ اس روشنی میں صنعتی ممالک کے جانب سے غیر ملکی مقامی منڈیوں میں سستے داموں پیداوار کی برآمد پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور ڈبلیو ٹی او جیسے اداروں کا خوراک اور زراعت میں مداخلت اور کسی بھی قسم کے کردار کا خاتمہ ضروری ہے۔ مزدور کسانوں کی تحریک اور دیگر حلقے ڈبلیو ٹی او کو زراعت سے باہر نکالنے کا مطالبہ بہت سالوں سے کرتے آرہے ہیں۔

ریاست سے مطالبات: حق خود ارادیت برائے خوراک اور خوراک پر حق کی عمل داری ریاست کی ذمہ داری ہے۔

یہ حکومت اور معاشرہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے حقوق کو قابل قدر سمجھیں، تحفظ فراہم کریں اور یقینی بنائیں کہ عوام کو تمام حقوق حاصل ہیں۔ اس حوالے سے یقیناً عوام کا خوراک کے حصول کا حق پورا ہونا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ عوام یہ امیدیں اس لیے رکھتی ہے کہ حکومت کے جمہوری اختیارات کو عوامی طاقت اور حقوق کی بنیاد پر رکھا گیا ہے۔ خوراک اور زراعت میں جب خود کفالت کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو اس کے لیے حق خود ارادیت برائے خوراک کو لاگو کرنا ضروری ہے۔

ایک ملک کے پاس خوراک کے لیے مناسب منصوبوں اور موثر حکمت عملیوں کا ہونا ضروری ہے تا کہ وہ عوام کے حقوق حق خود ارادیت برائے خوراک کو واضح شکل دے سکیں۔ مثال کے طور پر خوراک کے ذخیرہ، تقسیم اور فراہمی کا ایسا انظام